کتاب مُقدّس کے ترجمہ پر

آرلنگٹن اعلامیہ

ابتدائیہ

ہم توثیق کرتے ہیں کہ کتابِ مُقدّس کی چھیاسٹھ مُستند کُتب جو اصل میں عبرانی، ارامی اور یونانی زبان میں لکھی گئیں، خُدا کا تحریری کلام ہیں۔ یہ اصل نسخہ جات میں بغیر خطا کے ہیں اور جن امور کی تصدیق کرتی ہیں وہ سب معتبر ہیں۔ اگرچہ اصل نسخہ جات غالباً اب موجود نہیں، مگر کلامِ خُدا اُن کثیر نقول میں غیر معمولی طور پر محفوظ شدہ ہے جن تک آج ہمیں رسائی حاصل ہے۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتابِ مُقدّس چونکہ خُدا کا بےعیب کلام ہے، اور اُس نے تمام اِنسانی اذہان اور ساتھ ہی زبان کو بھی تخلیق کیا، اِس لئے کلامِ خُدا کے معنٰی ہر اِنسانی زبان میں کتابِ مُقدّس کے ترجمہ کے ذریعہ دیانتداری کے ساتھ بیان کئے جا سکتے ہیں۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ گرامر کی ساخت، نیز الفاظ اور فقروں کی معنوی وسعت ایک زبان سے دوسری زبان میں مختلف ہوتی ہے۔ لہٰذا، مترجمین کو اِن لسانی اختلافات کی لازماً سمجھ ہونی چاہئے تا کہ الٰہی سچائی کو ویسے ہی درستی سے بیان کر سکیں جیسے اصل زبان کے متون کرتے ہیں۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتابِ مُقدّس کا تعلق خُدا سے ہے، اور یہ کہ"صلاح کاروں کی کثرت میں سلامتی ہے" (امثال 11: 14)۔ اِس لئے، ہم ترجمہ کرنے والی تنظیموں اور بائبل سوسائٹیز کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ جب بھی ممکن ہو وہ اپنے تراجم آن لائن مفت دستیاب کرائیں تا کہ ہر کوئی اُن کے کام سے مستفید ہو اور مستقبل کی نظر ثانی میں غور کےلئے مفید آراء فراہم کر سکے۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ رُوح القدس کا تنویر بخش کام کلام خُدا کی درست سمجھ کےلئے ضروری ہے (1- کرنتھیوں 2: 14)۔ مزید برآں، خُدا نے اپنی کلیسیا کو "حق کا ستون اور بنیاد" بنایا ہے (1- تیمتھیس 3: 15)۔ اِس لئے، خُدا نے کلیسیا کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ اُس کے کلام کے ترجمہ میں سچائی کو یقینی بنائے۔ کلیسیا کے پاس عالمگیر اور مقامی دونوں اعتبار سے قیمتی، متعلقہ علم موجود ہے (جیسے کہ ماخذ یا ترجمہ کی زبان کی آگہی یا پھر الٰہیاتی علم) جو دیانتداری پر مبنی تراجم کرنے میں فائدہ مند ہے، کہ جب ایماندار عاجزی کے ساتھ مل کر رُوح کی یگانگی میں ایک بدن کے طور پر کام کرتے ہیں۔

تراجم اِس انداز سے کرنے چاہئیں کہ وہ خُدا کے ذاتی مکاشفہ کو دیانتداری سے پیش کریں، مقامی جماعتوں کا احترام کریں جو تراجم کو استعمال کریں گی، اور عالمگیر کلیسا میں صلح کے بند کو برقرار رکھیں۔

ہم مذکورہ بالا بیانات کی روشنی میں، کتابِ مُقدّس کے چند حالیہ تراجم میں کچھ دِقت طلب مشقوں کی جانب اپنے ردعمل میں مندرجہ ذیل رہنما اصول تجویز کرتے ہیں۔

جُز I

مترجمین کو اِس انداز سے ترجمہ نہیں کرنا چاہئے جو دیگر ادیان کی الٰہیات کی واضح طور پر یا ضمنی انداز میں توثیق کرتا ہو، اور اصل زبان کے متون کے معنٰی، سیاق و سباق، اور الٰہیاتی مضمرات کو نقصان پہنچائے۔

- مثلاً، اسلامی اقرار الایمان کے اوّلین کلمات (''لَا إِلٰهَ إِلَّا ٱللهُ/خُدا کے سوا کوئی معبود نہیں'') کتابِ مُقدّس کے کسی بھی ترجمہ میں استعمال نہیں کرنے چاہئیں، کیونکہ یہ ممتائز طور پر ایک اسلامی فقرہ ہے جو اسلامی معنٰی و مفہوم کا حامل ہے جو بائبلی متن کی دیانتداری پر مبنی تفہیم کے ساتھ متصادم ہے۔ اہلِ اسلام کےلئے، اسلامی اقرار الایمان کا پہلا نصف حصہ فطری طور پر دوسرے نصف حصہ کو ذہن میں لاتا ہے، یعنی ''اور محمد اللہ/خُدا کے رسول ہیں۔'' اِس میں خُدا کی مطلق واحدانیت کا اسلامی تصور بھی شامل ہے جو واضح طور پر تثلیث فی التوحید کا انکار کرتا ہے۔ اِس کے برعکس، واحدانیت کا بائبلی اقرار سکھاتا ہے کہ خُداوند جو یہوِہ ہے، اسرائیل کا وفادار خُدا، جو باپ، بیٹا اور رُوح القدس ہے کے سِوا کوئی اَور خُدا نہیں (مثلاً، 1-سلاطین 18: 39; زبور 18: 31; 1- کرنتھیوں 8: 4- 6; افسیوں 4: 4- 6)۔

جُز II

چونکہ ہر ثقافت کے ہر فرد کو خدا کی سچائی پورے طور سے جاننے کی ضرورت ہوتی ہے، اِس لئے کتابِ مُقدّس کے تراجم میں گناہ یا جھوٹ کا سامنا کرنے سے گریز نہیں کرنا چاہئے جس کا سامنا اصل زبان کے متون میں کیا گیا ہے، چاہے وہ ایمانداروں میں ہو یا بے ایمانوں میں۔

- مثال کے طور پر، اگر کوئی ہندو مسرف بیٹے کے باپ کے اِن الفاظ سے رنجیدہ ہوتے ہیں ''پلے ہوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو'' (لوقا 15: 23)، تو مترجمین اِسے باپ کی طرف سے صرف ضیافت کا جشن منانے کے عمومی بلاوے کا ذِکر کرنے اور بچھڑے کا حوالہ ختم کرنے سے ''حل'' نہیں کر سکتے۔ ایسا کرنا اہم ثبوت کو تلف کر دے گا کہ یسوع مویشی کے ذبح کرنے کو گناہ نہیں سمجھتا تھا، جس کے بارے میں لوگوں کو بائبلی انداز کے مطابق سوچنے کی ضرورت ہے۔

- اِسی طرح، اگر بت پرست یسعیاہ کی بُتوں کے خلاف حُجّت سے ناراض ہوتے ہیں، جس کا ذِکر یسعیاہ 44: 9- 20 کی طرح کے حوالوں میں ہے، تو مترجمین کو اُس کے لہجے کو نرم نہیں کرنا چاہئے، کیونکہ یہ لہجہ بذاتِ خود خُدا کے الہامی پیغام کا حصہ ہے کہ بت پرستی خُدا کے نزدیک مکروہ ہے۔

جُز III

رُوح القدس نے مُفصل انداز میں بُنی ہوئی سچائی کی گُلکاری کو تشکیل دیا ہے، جس میں بڑی تعداد اُن کلیدی اصطلاحات کی ہے جو بہت سے حوالہ جات سے متصل ہیں جو مکمل معنٰی کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ مترجمین کو اِن کلیدی اصطلاحات کے ترجمہ میں مطابقت کے اعلٰی درجہ کےلئے کوشاں رہنا چاہئے تا کہ ترجمہ میں اِس باہم بُنے ہوئے معنٰی کو جس قدر ممکن ہو محفوظ کیا جا سکے۔

- مثلاً، یونانی لفظ κύριος (''خُداوند'') کا ترجمہ اِس بنا پر مختلف نہیں کرنا چاہئے کہ آیا مترجمین اِس سے خُدا باپ مُراد لیتے ہیں یا خُدا بیٹا۔ خُدا باپ کےلئے κύριος کو ''اللہ/خُدا'' کے طور پر پیش کرنا (جیسے 1- پطرس 3: 12; دیکھیں زبور 34: 15- 16)، لیکن خُدا بیٹے کےلئے ''مالک'' یا ''آقا'' کے طور پر پیش کرنا (جیسے 1- پطرس 3: 14- 15; دیکھیں یسعیاہ 8: 12- 13) باپ کے ساتھ یسوع کی برابری کو غیر واضح کر دیتا ہے، کیونکہ باپ اور بیٹا یکساں طور پر مالک، یکساں طور پر خُداوند، اور یکساں طور پر خُدا ہیں۔

- اِسی طرح، اِصطلاح ''خُدا کا بیٹا،'' اور اِصطلاحات ''باپ'' اور ''بیٹا'' خُدا کا ذِکر کرتے ہوئے اُنہی اِصطلاحات کو استعمال کرتے ہوئے ترجمہ کرنی چاہئیں جو عموماً باپ-بیٹے کے تعلق کو بیان کرنے کےلئے استعمال کی جاتی ہیں۔ خاندانی اِصطلاحات میں وضاحتی الفاظ کا شامل کرنا (جیسے کہ ''رُوحانی بیٹا'' کی مثال ہے) یا ایسی اصطلاحات استعمال کرنا جو بنیادی طور پر خاندانی نہیں (جیسے کہ ''مسیح،'' ''پیارا،'' ''شہزادہ،'' یا ''مُربّی'') قطعی طور پر اُن معنٰی کے نقصان کا باعث بنتا ہے جو خُدا چاہتا ہے۔ وہ اِصلاحات جو براہ راست باپ-بیٹے کے انسانی تعلق کو ظاہر کرتی ہیں قارئین کےلئے ضروری ہیں تا کہ وہ بنیادی تصورات کو آپس میں مربوط کر سکیں جیسے کہ یسوع خُدا کی بادشاہی کا واحد فطری وارث ہے اور باپ کے ساتھ بےمثل تعلق کا حامل ہے، باپ کی ذات کا نقش ہے، اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے (متی 21: 37- 38; عبرانیوں 1: 2- 3; کلسیوں 1: 13- 18)۔ ایسی اصطلاحات ہماری لےپالک فرزندیت (یوحنا 1: 12- 13; رومیوں 8: 14- 29; گلتیوں 4: 1- 7)، ابراہام کی اضحاق کو قربانی کےلئے پیش کرنے (پیدائش 22: 1- 18)، تاکستان کے ٹھیکیداروں کی تمثیل (متی 21: 33- 46، وغیرہ)، مُسرف بیٹے کی تمثیل میں باپ (لوقا 15: 11- 32) اور کلام مُقدّس میں دیگر اہم روابط کو سمجھنے کےلئے بھی ضروری ہیں۔ ممکنہ غلط فہمیوں سے مسیحی تعلیم یا متن سے وابستہ مواد جیسے کتاب، تعارف، حواشی اور فرہنگ کی بدولت نپٹا جا سکتا ہے۔

نتیجہ

آخر میں، ہم باضابطہ اعلان کرتے ہیں کہ کتابِ مُقدّس اور اُس پر مبنی تمام مطبوعات میں اِن تمام اصولوں پر عمل کیا جائے۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں ہم نظرثانی کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

ہم بطور دستخط کنندہ کتاب مُقدّس کے ترجمہ کے اپنے کام میں اِن تمام اصولوں پر کاربند رہیں گے اور ہم تمام مترجمین اور ترجمہ پر کام کرنے والی تمام تنظیموں سے بھی یہی مطالبہ کرتے ہیں۔